اِصلاحِ اَغلاط: عوام میں رائج غلطیوں کی اِصلاح

سلسلہ نمبر 1227:

تین طلاقوں کو ایک قرار دینے والے فتویٰ کا حکم

مبین الرحمٰن

فاضل جامعہ دار العلوم کراچی
متخصص جامعہ اسلامیہ طیبہ کراچی

تین طلاقوں کو ایک طلاق قرار دینے والا فتویٰ ناقابلِ اعتبار ہے!

آجکل یہ سنگین غلطی بھی عام ہو رہی ہے کہ لوگ تین طلاقیں دینے کے بعد کسی ایسے فرقے یا مذہبی اسکالر سے فتویٰ لے لیتے ہیں جو تین طلاق کو ایک طلاق سمجھتا ہے، پھر اس بات پر مطمئن بھی ہو جاتے ہیں کہ یہ بھی تو دین ہی کی روشنی میں فتویٰ دے رہے ہیں۔ حالاں کہ تین طلاق کو ایک طلاق قرار دینے کا فتویٰ واضح طور پر غلط بلکہ قرآن وسنت اور اجماعِ امت کے بھی خلاف ہے کیوں کہ قرآن وسنت اور اجماعِ امت سے یہی بات ثابت ہے کہ تین طلاقیں دینے سے تین ہی واقع ہوتی ہیں۔ اس لیے اس معاملے میں کسی اور فرقے اور مذہبی اسکالر کا ایسا غلط فتویٰ ہرگز معتبر نہیں اور اس کی وجہ سے کوئی حرام کام حلال نہیں ہو جاتا۔

جو لوگ سمجھتے ہیں کہ تین طلاق دینے سے ایک ہی طلاق واقع ہوتی ہے یا جو لوگ سمجھتے ہیں کہ تین طلاق دینے کے بعد اُس طبقے کے فتویٰ پر عمل کرنے کی گنجائش ہے کہ جو تین طلاق کو ایک طلاق سمجھتا ہے تو ان کی تردید کے لیے قرآن وسنت، حضرات صحابہ کرام، ائمہ مجتہدین اور اجماعِ امت سے بہت سے معتبر اور مضبوط دلائل پیش کیے جاسکتے ہیں، لیکن سرِ دست یہ حضرات درج ذیل تین جلیل القدر اکابرِ امت کے اقوال ملاحظہ فرما کر اپنی اس غلط رائے کی اصلاح فرمائیں:

1۔ جلیل القدر فقیہ امام ابو بکر جصاص رحمہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں کہ: قرآن وسنت اور اجماعِ سلف سے یہ بات ثابت ہوتی ہے کہ ایک ساتھ دی گئیں تین طلاقیں تین ہی واقع ہوتی ہیں اگرچہ یوں ایک ساتھ تین طلاقیں دینا گناہ ہے۔

- أحكام القرآن للجصاص:

وَقَدْ تَقَدَّمَ ذِكْرُ أَقَاوِيلِ السَّلَفِ فِيهِ وَأَنَّهُ يَقَعُ وَهُوَ مَعْصِيَةٌ، فَالْكِتَابُ وَالسُّنَّةُ وَإِجْمَاعُ السَّلَفِ تُوجِبُ إيقَاعَ الثَّلَاثِ مَعًا وَإِنْ كَانَتْ مَعْصِيَةً.

(سورة البقرة آية: ٢٣٠ ذِكْرُ الْحِجَاجِ لِإِيقَاعِ الطَّلَاقِ الثَّلَاثِ مَعًا)

2۔ جلیل القدر حنفی فقیہ اور محدث امام بدر الدین عینی رحمہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں کہ: جمہور تابعین اور تبع تابعین

جیسے امام اوزاعی، امام نخعی، امام سفیان ثوری، امام ابو حنیفہ اور ان کے تلامذہ، امام مالک اور ان کے تلامذہ، امام شافعی اور ان کے تلامذہ، امام احمد اور ان کے تلامذہ، امام اسحاق، امام ابو ثور، امام ابو عبید رحمہم اللہ تعالیٰ اور دیگر بہت سے حضرات کا یہی مذہب ہے کہ جس شخص نے اپنی بیوی کو تین طلاقیں دیں تو وہ تین ہی واقع ہوتی ہیں البتہ وہ یوں ایک ساتھ تین طلاقیں دینے پر گناہ گار ہوگا۔ اور حضرات اہلِ علم فرماتے ہیں کہ جو شخص اس بات کی مخالفت کرتا ہے تو وہ شاذ اور اہل السنۃ والجماعۃ کا مخالف ہے۔

- عمدة القاري شرح صحيح البخاري:

ومذهب جماهير العلماء من التابعين ومن بعدهم منهم الأوزاعي والنخعي والثوري وأبو حنيفة وأصحابه ومالك وأصحابه والشافعي وأصحابه وأحمد وأصحابه وإسحاق وأبو ثور وأبو عبيد وآخرون كثيرون على أن من طلق امرأته ثلاثا وقعن ولكنه يأثم، وقالوا: من خالف فيه فهو شاذ مخالف لأهل السنة، وإنما تعلق به أهل البدع ومن لا يلتفت إليه لشذوذه عن الجماعة التي لا يجوز عليهم التواطؤ على تحريف الكتاب والسنة.

(باب من أجاز الطلاق الثلاث)

3۔ جلیل القدر شافعی محدث امام ابن حجر عسقلانی رحمہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں کہ: راجح اور درست بات یہی ہے کہ تین طلاقیں دینے سے تین ہی واقع ہوتی ہیں، اس کی دلیل وہ اجماع ہے جو کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے دور میں منعقد ہوا اور یہ بات ثابت نہیں کہ کسی ایک نے بھی اس معاملے میں مخالفت کی ہو۔ سو جو شخص اس اجماع کے بعد اس کی مخالفت کرتا ہے وہ اس اجماع کو پسِ پشت ڈالنے والا ہے اور جمہور کے نزدیک جو شخص اجماع کے بعد اختلاف کرے اُس کا کوئی اعتبار نہیں۔

- فتح الباري شرح صحيح البخاري:

فَالرَّاجِحُ فِي الْمَوْضِعَيْنِ تَحْرِيمُ الْمُتْعَةِ وَإِيقَاعُ الثَّلَاثِ لِلْإِجْمَاعِ الَّذِي انْعَقَدَ فِي عَهْدِ عُمَرَ عَلَى ذَلِكَ، وَلَا يُحْفَظُ أَنَّ أَحَدًا فِي عَهْدِ عُمَرَ خَالَفَهُ فِي وَاحِدَةٍ مِنْهُمَا، وَقَدْ دَلَّ إِجْمَاعُهُمْ عَلَى وُجُودِ نَاسِخٍ وَإِنْ كَانَ خَفِيَ عَنْ بَعْضِهِمْ قَبْلَ ذَلِكَ حَتَّى ظَهَرَ لِجَمِيعِهِمْ فِي عَهْدِ عُمَرَ، فَالْمُخَالِفُ بَعْدَ

هَذَا الْإِجْمَاعِ مُنَابِذٌ لَهُ، وَالْجُمْهُورُ عَلَى عَدَمِ اعْتِبَارِ مَنْ أَحْدَثَ الِاخْتِلَافَ بَعْدَ الِاتِّفَاقِ، وَاللهُ أَعْلَمُ. (بَابُ مَنْ جَوَّزَ الطَّلَاقَ الثَّلَاثَ)

سرِدست یہ تین عبارات ذکر کردی گئی ہیں، ان سے یہ بات واضح ہو جاتی ہے کہ تین طلاق کو ایک طلاق قرار دینے کا فتویٰ اور مذہب قرآن وسنت کے بھی خلاف ہے، اجماع کے بھی خلاف ہے، اہل السنۃ کے بھی خلاف ہے اور ناقابلِ اعتبار بھی ہے۔

مبین الرحمٰن

فاضل جامعہ دارالعلوم کراچی

محلہ بلال مسجد نیو حاجی کیمپ سلطان آباد کراچی

2 رجب المرجب 1444ھ/25 جنوری 2023